یہ جملہ بولنا کیسا کہ اللہ دیتے نہیں تھکتا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

یہ کہنا کیسا کہ "اللہ دیتے نہیں تھکتا"؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ کہنا جائز ہے، کیونکہ یہاں مقصود اللہ پاک کی عطا اور اس کے نوازنے کی وسعت کو بیان کرنا ہے، اس کو اردو میں نہ تھکنے سے تعبیر کیا جاتا ہے، لہٰذا اس میں حرج نہیں۔

قرآن پاک میں بھی اس طرح زمین و آسمان کی تخلیق سے متعلق الفاظ کو ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ﳓ وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ﴾ ترجمہ کنز العرفان: اور بیشک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور ہمیں کوئی تھکاوٹ نہ ہوئی۔

(القرآن، پارہ 26، سورۃ ق، آیت: 38)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4230

تاریخ اجراء: 22 ربیع الاول 1447ھ/16 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net